## سوال

(-) بالوں کو کالا رنگ لگانا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری عمر ۲۱ سال ہے اور میں یونیورسٹی کا طالب علم ہوں، لیکن میرے سر کے کچھ بال سفید ہوگئے ہیں (شاید کسی بیماری کی وجہ سے) ۔مجھے لوگوں کے مذاق کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تو کیا میں کالی مہندی کا استعمال کر سکتا ہوں؟ یاد رہے کہ کالی مہندی کے استعمال کا مقصد لوگوں کو دھوکہ دینا قطعاً نہیں ہے کیونکہ یہ بال عمر سے پہلے سفید ہوئے ہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کالے رنگ کے علاوہ کسی بھی رنگ سے اپنے بالوں کو رنگ سکتے ہیں۔ کالا رنگ استعمال کرنے سے نبی کریم ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے دن سیدنا ابو بکر صدیق کے والد ابو قحافہ کو لایا گیا، ان کے سر اور داڑھی کے بال بالکل سفید تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس کا رنگ بدلو اور کالے رنگ سے بچو''۔ (صحیح مسلم: ۲/۵۵۰۹: ۲۱۰۲)

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایسی قومیں آخر زمانہ میں آئیں گی جو کبوتر کے پپوٹوں کی طرح کالے رنگ کا خضاب کریں گی وہ جنت کی خوشبو تک نہ پائیں گی۔'' (ابوداود: ٤٢١٢ وسندہ صحیح، النسائی: ۵۰۷۸)[اس کا راوی عبدالکریم الجزری (مشہور ثقہ) ہے۔ دیکھئے شرح السنہ للبغوی ۱۲/۹۲ ح ۳۱۸۰)

مذکورہ بالا روایات سے ثابت ہوتا ہے کہ کالا رنگ استعمال کرنا حرام ہے۔ مزید تفصیل کے لئے فتوی نمبر (11795) پر کلک کریں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

**فتویٰ کمیٹی**

**محدث فتویٰ**